Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۸ محرم ۱۳۹۲ھ ، ۱۵ امان ۱۳۵۱ ہش ، ۱۵ مارچ ۱۹۷۲ء | نمبر ۶۰

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۴ امان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۳ امان کی رپورٹ مظہر ہے کہ:-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۱۴ امان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ہم علیٰ وجہ البصیرت اس یقین پر قائم ہیں کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اسلام کی ترقی خلافت سے ہی وابستہ ہے

ہم منافقین سے دلی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ ہمیشہ کی طرح اب بھی وہ خائب و خاسر رہیں گے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گہری عقیدت و محبت کے اظہار کے لئے اہل ربوہ کا جلسہ۔ علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ - ۱۴ امان - حال ہی میں چند بزدل اور مفسدہ پرداز منافقین نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور اہل ربوہ پر جو سراسر بے بنیاد اور جھوٹے الزامات عائد کئے ہیں (جن کا ذکر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ امان میں فرمایا) ان پر نفرت اور بیزاری کا اظہار کرنے اور خلافت کے بابرکت روحانی نظام کے ساتھ اپنے غیر متزلزل تعلق اور گہری عقیدت اور والہانہ محبت کے جذبات کا اظہار کرنے کے لئے کل ۱۳ امان کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں اہل ربوہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا جس میں ربوہ کے تمام محلہ جات کے احباب بڑی کثرت کے ساتھ شامل ہوئے۔

جلسہ میں بزرگان جماعت اور علمائے سلسلہ احمدیہ نے بڑے مؤثر پیرایہ میں نظام خلافت کی اہمیت و عظمت اور اس کی عظیم الشان روحانی برکات کو واضح کیا اور ثابت کیا کہ قرآن حکیم اور احادیث نبویہ سے اور بزرگان امت کے اقوال اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفائے عظام کے ارشادات سے یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہے کہ خلیفہ خود خدا بناتا ہے۔ اور ہمیشہ اسے خدائی تائید و نصرت حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے خلافت کی برکات کو مشاہدہ کیا ہے۔ اس لئے ہم علیٰ وجہ البصیرت اسی یقین پر قائم ہیں کہ ہمیشہ کی طرح اب بھی اور آئندہ بھی منافقین خائب و خاسر رہیں گے۔ وہ مومنین کی جماعت میں کسی قسم کا رخنہ پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت ثالثہ کے موجودہ بابرکت عہد ہی میں شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے حتّٰی کہ ساری دنیا پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا لہرانے میں ہم انشاء اللہ کامیاب ہو جائیں گے۔ اس جلسہ میں تین قراردادیں پیش ہوئیں جنہیں جملہ سامعین جلسہ نے پرجوش نعروں کے ساتھ متفقہ طور پر منظور کیا۔

ربوہ کی پاک بستی میں رہنے والے خدام اسلام اور جانثاران احمدیت کا یہ خاص جلسہ لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام کل بعد نماز عصر محترم جناب الحاج مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی زیر صدارت مسجد مبارک میں شروع ہوا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ سیرالیون اور غانا کے سابق مبلغ اسلام مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے کی۔ آپ نے سورہ نساء کے اس رکوع کی تلاوت کی جس میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی ریشہ دوانیوں کا ذکر فرمایا ہے۔

تلاوت کے بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کارکن نظارت امور عامہ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان افروز منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھا۔

اس کے بعد صدر صاحب نے مختصر تقریر فرمائی اور پھر پروگرام کے مطابق محترم الحاج شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب فاضل نے "خلافت ثالثہ کے بابرکت عہد میں غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مہم" کے عنوان پر اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خلفائے برحق پر منافقین کے اعتراضات اور ان کی حقیقت کے موضوع پر بڑی ہی پُر اثر اور ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ صدر جلسہ محترم مرزا عبدالحق صاحب نے بھی مختصر طور پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہم میں سے ہر ایک خلیفۂ وقت کے ایک اشارہ پر اپنی ہر ایک عزیز ترین چیز قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔

آخر میں محترم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے صاحب صدر، مقررین اور جملہ سامعین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔

تقاریر کے دوران وقتاً فوقتاً حاضرین جلسہ پُرجوش اسلامی نعروں کے ساتھ اسلام، احمدیت اور خلافت کے ساتھ اپنی والہانہ عقیدت و محبت کا اظہار کرتے رہے۔ بالآخر دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ارامان ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیت اِستخلاف کا مرکزی نقطہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حقیقی مومنوں اور ایمانِ حقیقی کے مناسب حال اعمال بجالانے والے مسلمانوں سے ایک نہایت عظیم الشان وعدہ فرمایا ہے چنانچہ وہ اپنے اس وعدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (النور آیت ۵۶)

یعنی اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسبِ حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنادے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا۔ اور جو دین اُس نے اُن کے لئے پسند کیا وہ اُن کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا۔ اور ان کی خوف کی حالت کے بعد وہ اُن کے لئے اُس خوف کی حالت کو امن کی حالت میں تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے۔ اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

اِس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں میں سے حقیقی مومنوں اور ایمانِ حقیقی کے مناسبِ حال اعمال بجالانے والوں کے متعلق اپنے جس وعدہ کا اعلان فرمایا ہے وہ یہ ہے:۔

اللہ تعالیٰ ان میں سے زمین میں خلیفے بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں میں سے اُس نے خلیفے بنائے تھے۔

اِس وعدہ میں اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنانے کے فعل کو لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ کی رُو سے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے اور بتایا یہ ہے کہ اِس وعدہ کی رو سے اُن میں سے جسے بھی خلافت کے منصب پر فائز کیا جائے گا اُسے خدا تعالیٰ خود اُس منصب پر فائز کرے گا۔ ہر چند کہ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ کی رو سے پہلی اُمتوں کی طرح بظاہر وہ اپنے میں سے کسی کو بطور خلیفہ منتخب کریں گے لیکن وہ انتخاب فی الاصل ان کا نہیں بلکہ اُس کا اپنا انتخاب ہوگا۔ وہ تو اپنے ایمان اور اعمال صالحہ کی بناء پر بہ رنگ انعام اللہ تعالےٰ کے اپنے انتخاب کے نفاذ کا ایک ظاہری واسطہ ہوں گے۔ یہ بتانے کے بعد کہ ان میں سے خلیفہ خدا خود بنائے گا اِس کی دلیل اللہ تعالےٰ نے یہ دی ہے کہ وہ اپنے اُس خلیفہ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازے گا جس کے نتیجہ میں:۔

اللہ تعالیٰ اپنے اُس خلیفہ کے ذریعہ اپنے پسندیدہ دین کو مضبوطی سے قائم کر دیگا اور جب بھی اُن پر کوئی خوف کی حالت آئیگی وہ اسے امن کی حالت میں بدل دے گا۔ مزید برآں اللہ تعالیٰ کا وہ خلیفہ انہیں ہدایت کے راستہ پر اِس طرح چلائے گا کہ وہ اللہ ہی کے عبادت گزار بنے رہیں گے اور کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں بنائیں گے

اِس کے بعد اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ تائید و نصرت الٰہی کے اُن نشانوں کو دیکھنے کے باوجود جو اللہ تعالےٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کے ہاتھ پر ظاہر ہوں گے اور دین کی اس تمکنت کو دیکھنے کے باوجود جو اُس خلیفہ کے ذریعہ رونما ہوگی اور یہ دیکھنے کے باوجود کہ خدا تعالےٰ اُس خلیفہ کے ذریعہ خوف کی حالت کو امن کی حالت میں بدلتا چلا آرہا ہے اور توحید خالص مضبوطی سے قائم ہوتی چلی جارہی ہے جو لوگ انکار کریں گے یعنی:۔

جو لوگ اِس امر سے انکار کریں گے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور اِس گمان میں مبتلا ہوں گے کہ انہوں نے خود اسے خلیفہ منتخب کیا ہے

اور اِس طرح خلیفہ بنانے کے خدائی فعل کو اپنی طرف منسوب کرکے شرک کے مرتکب ہوں گے تو یہ اِس بات کا بیّن ثبوت ہوگا کہ ایسے لوگ مومن نہیں بلکہ فاسق ہیں اور دعوئ ایمان کے باوجود جو لوگ فسق کی راہ اختیار کریں وہ یقیناً منافق ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ نے خود یہ کہہ کر کہ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (التوبہ آیت ۶۷) اِس کا فیصلہ فرما دیا ہے

اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو آیت استخلاف (النور آیت ۵۶) کا مرکزی نقطہ یہی ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے، یہ انسانوں کا کام نہیں کہ وہ کسی کو خلیفہ بنائیں، یہ کام ہے ہی خدا تعالیٰ کا اپنا کام ہے۔ اگر اس نے مومنوں کو انتخاب کا موقع دیا ہے تو صرف انعام اور اعزاز کے رنگ میں دیا ہے ورنہ خلیفہ وہ خود بناتا ہے اور اُس کے تصرفِ خاص کے ماتحت مومن اُسی کو منتخب کرتے ہیں جس کے حق میں آسمان سے خدائی فیصلہ صادر ہو چکا ہوتا ہے۔ اِس کا ثبوت کہ خلیفہ خدا تعالیٰ خود بناتا ہے یہ ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے بنائے ہوئے خلیفہ کو اپنی تائید و نصرت سے نواز کر اس کے ذریعہ دین کو تمکنت عطا فرماتا ہے اور توحیدِ خالص کو دنیا میں قائم کرتا ہے۔ یہ گمان کہ خلیفہ لوگ خود بناتے ہیں سراسر باطل۔ اور خدائی فعل کو لوگوں کی طرف منسوب کرنے کے باعث شرک کے مترادف ہے اسی لئے ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فاسق قرار دے کر اپنا باغی اور نافرمان قرار دیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ اِس وہم میں وُہی مبتلا ہوتے ہیں جو ظاہری دعوئ ایمان کے باوجود فی الاصل ہوتے پکّے منافق ہیں۔ وہ مومنوں کو اِس وہم میں مبتلا کرکے انہیں اطاعت سے منحرف کرنا اور اُن کے دِلوں میں نفاق اور انشقاق کا بیج بونا چاہتے ہیں۔ اور مقصد ان کا یہ ہوتا ہے کہ مومن نعمتِ خلافت کی ناقدری کے مرتکب ہو کر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے نتیجہ میں ملنے والی غیر معمولی کامیابیوں اور ترقیوں سے محروم و بے نصیب ہو جائیں۔

پس خلافتِ حقّہ اسلامیہ کی نعمت اور اس کی عظیم الشان برکات سے متمتّع رہنے کا انحصار اِس امر پر ہے کہ مومن حقیقی ایمان اور اسکے مناسبِ حال اعمال بجالانے کے ساتھ ساتھ اِس اصل پر مضبوطی سے قائم رہیں کہ خلیفہ خدا تعالیٰ خود بناتا ہے، مومنوں کا کام یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ اِس منصبِ جلیلہ پر فائز کرے وہ دلی محبّت اور اخلاص کے ساتھ اس کی اطاعت بجالائیں، اس کی ہر آواز پر والہانہ لبیک کہیں اور اُس تائید و نصرتِ الٰہی کے مورد بنیں جو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کے شاملِ حال ہوتی ہے۔ پھر اُن کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ منافقوں اور انکی وسوسہ اندازیوں سے اپنے آپ کو بچائیں اور خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہیں اور اِس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہیں۔

منافق کی ایک بیّن علامت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ایسی علامات کا ذکر فرمایا ہے جو ایک منافق میں ضرور پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ (مسلم کتاب الایمان)

منافق کی علامتوں میں سے تین علامتیں یہ ہیں کہ جب وہ بات کرتا ہے تو کذب بیانی سے ضرور کام لیتا ہے اور جب کوئی وعدہ کرتا ہے تو اُسے پورا نہیں کرتا یعنی وعدہ خلافی کا مرتکب ہوتا ہے اور جب کوئی امانت اُس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔

ضروری نہیں کہ نفاق کی جملہ علامتیں بیک وقت ایک منافق میں پائی جائیں۔ کسی میں کوئی علامت ہو سکتی ہے اور کسی میں کوئی لیکن کذب بیانی کی علامت ایک منافق میں ضرور ہوتی ہے اس کا کوئی کلام بھی جھوٹ کی آمیزش سے پاک نہیں ہوتا۔ مومنوں کو ورغلا کر انہیں گمراہ کرنا اس کا مقصد ہوتا ہے۔ اپنے اس مذموم ارادہ میں کامیاب ہونے اور اپنے اندرونہ کو چھپانے کے لئے وہ جھوٹ کو آلۂ کار بناتا ہے اور جھوٹی باتیں پھیلاتا چلا جاتا ہے۔ اِس طرح وہ خدائی لعنت اور غضب کے نیچے اپنے آپکو لے آتا ہے اور بہر طور ناکام و نامراد رہتا ہے۔ اسی لئے منافق کی تین علامتوں میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے کذب بیانی کا ہی ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ منافق پکّا جھوٹا ہوتا ہے۔ اُسکی کسی بات پر یقین کرنا خود اپنے آپ کو ہلاک کرنے کے مترادف ہوتا ہے۔

مومنوں کا فرض یہ ہے کہ وہ نہ صرف خود جھوٹ سے بچیں بلکہ جھوٹ بولنے والوں اور جھوٹی باتیں پھیلانے والوں سے بھی ہوشیار رہیں اور اس طرح اپنے ایمان کی حفاظت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفہ خُدا خود بناتا ہے

خدا تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت ہے کہ جب دنیا فتنہ و فساد سے بھر جاتی ہے، انسان اپنے مقصد پیدائش کو بھول کر گناہ و عصیان اور ظلم و جور کا شکار ہو جاتا اور شیطان کا پیرو اور اس کا ادنیٰ غلام بن جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہدایت کے سامان پیدا کرتا ہے۔ وہ اپنے برگزیدہ بندوں کو دنیا میں مبعوث فرما کر گم کردہ راہ لوگوں کو راہِ راست کی طرف لاتا ہے۔ چونکہ اس کے برگزیدہ بندے بوجہ انسان ہونے کے موت و فنا سے محفوظ نہیں رہ سکتے ان کا زمانہ محدود ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ان کے نور کو دور تک پہنچانے اور اسے زیادہ دیر تک دنیا میں قائم رکھنے کے لئے ان کے بعد خلافت کا سلسلہ قائم کرتا ہے۔ اس طرح کسی نبی کی قوت قدسیہ جو اس کی جماعت میں ظاہر ہو رہی ہوتی ہے ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے۔ جماعت کی طاقت پراگندہ نہیں ہوتی اور تھوڑی سی طاقت سے بہت سے کام نکل آتے ہیں۔

خلافت کا یہ سلسلہ ہر نبی کے بعد دنیا میں جاری ہوتا ہے۔ یہ سنت الٰہیہ کسی خاص قسم کے نبی کے ساتھ مخصوص نہیں ہوتی جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

(النور آیت ۵۶)

اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دیگا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْهَا خِلَافَةٌ

(کنز العمال جلد ۶ ص۱۱۹)

یعنی دنیا میں کوئی بھی نبوت ایسی نہیں ہوئی کہ جس کے بعد خدا تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ قائم نہ کیا ہو۔

چنانچہ اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے بھی اپنے بعد خلافت کے سلسلہ کے جاری ہونے کی بشارت دی۔ آپ فرماتے ہیں:

"قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔"

(الوصیت)

خلافت کے اس انعام کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اس لئے اس کے لئے خواہش یا کسی کوشش کو ناپسندیدہ ہی نہیں ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ حدیث بخاری میں ہے،

"ہم امارت اور خلافت کے مقام پر ایسے شخص کو فائز نہیں کر سکتے جو اسے خود طلب کرے یا اس کی خواہش رکھے۔"

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظل کامل اور فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلفاء نے کبھی اپنے طور پر اس عہدہ کی خواہش نہیں کی۔ حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں،

"میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے امارت اور خلافت کی کبھی بھی خواہش پیدا نہیں ہوئی اور نہ میں نے اس عہدہ کو مخفی طور پر یا ظاہری طور پر اللہ تعالیٰ سے طلب کیا ہے۔ صرف فتنہ کے ڈر کی وجہ سے میں نے اس عہدہ کو قبول کیا ہے۔ مجھے اس خلافت کے قبول کرنے میں کوئی بھی تو راحت محسوس نہیں ہوئی، بلکہ میرے سپرد ایسا کام کر دیا گیا ہے کہ میں اسے محض اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہی سرانجام دے سکوں گا۔"

(تاریخ الخلفاء ص۵۲)

نیز فرماتے ہیں۔

"میرے سپرد یہ کام کیا گیا ہے در آں حالیکہ میں اسے پسند نہیں کرتا اور میری دلی خواہش تھی کہ کوئی اور شخص اس امت میں سے اس عہدہ پر فائز کیا جاتا۔"

(تاریخ الخلفاء ص۵۳)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکرؓ نے امت مسلمہ کے مشورہ سے نامزد فرمایا تو آپ نے فرمایا۔

لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهَا

یعنی مجھے اس خلافت کی کوئی ضرورت نہیں۔

لیکن حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا۔

وَلٰكِنْ لَهَا بِكَ حَاجَةٌ

(سیرۃ عمر بن الخطاب ص۴۵)

عمرؓ! تجھے بے شک خلافت کی ضرورت نہیں مگر خلافت کو تو تمہاری ضرورت ہے۔

اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد جب حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اوّلؓ نے زمام خلافت سنبھالی تو آپ نے اپنی پہلی تقریر میں فرمایا۔

"میری پچھلی زندگی پر غور کر لو میں کبھی امام بننے کا خواہشمند نہیں ہوا۔ مولوی عبدالکریم مرحومؓ امام الصلوٰۃ بنے تو میں نے بھاری ذمہ داری سے اپنے تئیں سبکدوش خیال کر لیا تھا۔ میں اپنی حالت سے خوب واقف ہوں اور میرا رب مجھ سے زیادہ واقف ہے ...... میں دنیا میں ظاہرداری کا خواہشمند نہیں۔ میں ہرگز ایسی باتوں کا خواہشمند نہیں اگر خواہش ہے تو یہ کہ میرا مولیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔ اسی خواہش کے لئے میں دعائیں کرتا ہوں۔"

(بدر ۶ جون ۱۹۰۸ء ص۸)

پھر فرماتے ہیں:

"میں اس مسجد میں قرآن مجید ہاتھ میں لیکر اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے پیر بننے کی خواہش ہرگز نہیں اور نہ تھی اور قطعاً خواہش نہ تھی۔ خدا تعالیٰ کے منشاء کو کون جان سکتا ہے اس نے جو چاہا کیا۔ تم سب کو پکڑ کر میرے ہاتھ پر جمع کر دیا۔"

(بدر یکم فروری ۱۹۱۲ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منکرین خلافت کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"میں تمہیں خدا کی قسم کھا کر جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہتا ہوں کہ میں نے حصول خلافت کے لئے کوئی منصوبہ بازی نہیں کی۔ میرے مولیٰ نے پکڑ کر مجھے خلیفہ بنا دیا ہے۔ میں اپنی لیاقت یا خدمت تمہارے سامنے پیش نہیں کرتا کیونکہ میں الٰہی کام کے مقابلہ میں خدمات یا لیاقت کا سوال اٹھانا حماقت خیال کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کوئی کام کس طرح کرنا چاہئیے۔ خدا نے جو کچھ کیا ہے اسے قبول کرو۔"

(القول الفصل ص۶۳)

خلیفہ خدا تعالیٰ خود بناتا ہے۔ اگرچہ ظاہر میں اسے امت کے لوگ منتخب کرتے ہیں مگر اس کے بنانے میں انسانی ہاتھ نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض دفعہ تو جو شخص خلیفہ بنتا ہے اس کا خلیفہ ہونا بظاہر ناممکن سمجھا جاتا ہے چنانچہ آیت استخلاف کے الفاظ خود ظاہر کرتے ہیں کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے کیونکہ جو وعدہ کرتا ہے وہی دیتا ہے۔ نہ یہ کہ وعدہ تو وہ کرے اور اسے پورا کوئی اور کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"میں نے ارادہ کیا تھا کہ ابوبکرؓ کو بلا کر ان کے حق میں خلافت کی تحریر لکھ دوں تاکہ میری وفات کے بعد دوسرے لوگ خلافت کی خواہش لے کر کھڑے نہ ہو جائیں اور کوئی کہنے والا یہ نہ کہے کہ میں ابوبکرؓ کی نسبت خلافت کا زیادہ حقدار ہوں مگر پھر میں نے اس خیال سے اپنا ارادہ ترک کر دیا کہ اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ کے سوا کسی اور کی خلافت پر راضی نہ ہوگا اور نہ ہی مومنوں کی جماعت کسی اور شخص کی خلافت قبول کرے گی۔"

(بخاری کتاب الاحکام)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بعد حضرت ابوبکرؓ کو کیوں خلیفہ مقرر نہ فرمایا۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"آنحضرت ﷺ نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا اس میں یہی بھید تھا کہ آپ کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوب علم تھا کہ اللہ خود ایک خلیفہ مقرر فرمائیگا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں چنانچہ اللہ تعالےٰ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا۔

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۸ء)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"جس شخص نے مال متعلق کوئی بات دریافت کرنی ہو وہ میرے پاس آئے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے مجھے خلیفہ بنا کر قوم کے مال کا امین مقرر فرمایا اور اس کو تقسیم کرنے کا حق بخشا ہے"۔

(تاریخ عمر بن الخطاب ص۸۷)

گویا آپ کا بھی یہ دعویٰ تھا کہ آپ خدا تعالےٰ کی طرف سے خلیفہ مقرر کئے گئے ہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالےٰ نے حضرت ابو بکر رضی کو خلیفہ مقرر فرمایا اور خدا تعالےٰ کی قسم میں نے ان کی پوری پوری اطاعت کی ہے نہ تو کبھی آپ کی نافرمانی کی اور نہ ہی آپکو کبھی دھوکہ دیا۔

(بخاری کتاب ہجرۃ الحبشہ)

پھر فرماتے ہیں :۔

"میں اس ردائے خلافت کو ہرگز نہ اتاروں گا جو اللہ تعالےٰ نے مجھے پہنائی ہے"۔

(طبری)

گویا آپ بھی اس بات کے قائل تھے کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد سلسلہ خلافت جاری ہوا تو خلفاء راشدین کی سنت کے مطابق آپ کے خلفاء نے بھی اس بات کا اعلان کیا کہ خلیفے خدا تعالےٰ ہی بناتا ہے کوئی شخص خلافت کی خواہش کر کے خلیفہ نہیں بن سکتا۔ خلیفہ وہی ہو گا جسے خدا بنانا چاہے گا گو خلفاء کا انتخاب بظاہر مومنوں کے ذریعہ ہوتا ہے لیکن اللہ تعالےٰ کا الہام لوگوں کے دلوں کو اصل حقدار کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور وہ اسے منتخب کر لیتے ہیں۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی فرماتے ہیں :۔

"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے جس طرح ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو اللہ تعالےٰ نے خلیفہ بنایا تھا اس طرح اللہ تعالےٰ نے مجھے خلیفہ بنایا ہے"۔

(بدر ۲۱ جنوری ۱۹۱۲ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو کہتا ہے کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہوتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح مولوی نور الدین صاحب خلافت کے زمانہ میں متواتر اس مسئلہ پر زور دیتے رہے کہ خلیفہ خدا مقرر کرتا ہے نہ انسان اور درحقیقت قرآن شریف کو غور سے مطالعہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی بلکہ ہر قسم کے خلفاء کی نسبت اللہ تعالےٰ نے یہی فرمایا ہے کہ انہیں ہم بناتے ہیں (کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے)

بزرگان اسلام میں سے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں :۔

"آیت لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالےٰ خلفاء کو مقرر کرتا ہے اور خدا تعالےٰ کے خلیفہ مقرر کرنے کی حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالےٰ جو مدبر السماوات والارض ہے اور لطیف لما یشاء ہے جب مصلح عالم کے لئے کسی خلیفہ کی ضرورت سمجھتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں الہاماً ڈال دیتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو خلیفہ منتخب کریں جسے خدا تعالےٰ خلیفہ بنانا چاہتا ہے"۔

سلطان احمد سیالکوٹی

زراعت سے غیر معمولی برکتیں حاصل کرنیکا طریق

انفاق فی سبیل اللہ اور دُعا خیر و برکت حاصل کرنیکا بہترین ذریعہ ہیں

اس ضمن میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک اقتباس ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ زمیندار اور مزارع حضرات بغور مطالعہ فرمائیں۔

۱۔ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :۔

"ایک آدمی بے آب و گیاہ جنگل میں جا رہا تھا۔ بادل گھرے ہوئے تھے اُس نے بادل میں سے آواز سُنی کہ بادل فلاں نیک انسان کے باغ کو سیراب کر۔ وہ بادل اس طرف کو ہٹ گیا۔ پتھریلی سطح مرتفع پر بارش برسائی پانی ایک چھوٹے سے نالے میں بہنے لگا۔ وہ شخص بھی اس نالے کے کنارے کنارے چل پڑا۔ کیا دیکھتا ہے کہ یہ نالہ ایک باغ میں جا داخل ہوا اور باغ کا مالک بیلچے سے پانی اِدھر اُدھر مختلف کیاریوں کو لگا رہا تھا۔ اس آدمی نے باغ کے مالک سے پوچھا۔ اے اللہ کے نیک بندے تمہارا نام کیا ہے اس نے وہی نام بتایا جو اس مسافر نے اس بادل میں سے سُنا تھا۔ پھر باغ کے مالک نے اس مسافر سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے تم مجھ سے میرا نام کیوں پوچھتے ہو۔ اس نے کہا میں نے اس بادل میں سے جس کی بارش کا پانی تم لگا رہے ہو یہ آواز سنی تھی کہ اے بادل فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر تم نے کون ایسا نیک عمل کیا ہے جس کا یہ بدلہ تجھ کو ملا ہے۔ باغ کے مالک نے کہا۔ اگر آپ پوچھتے ہیں تو سنئیں میرا طریق کار یہ ہے کہ اس باغ سے جو پیداوار ہوتی ہے۔ اس کا ایک تہائی (⅓) خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں ایک تہائی (⅓) اپنے اور اپنے اہل و عیال کے گذارے کے لئے رکھتا ہوں اور باقی ایک تہائی (⅓) دوبارہ ان کھیتوں میں بیج کے طور پر استعمال کرتا ہوں"

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جا کر ضرور دعا کیا کریں۔ اور خصوصاً وہ دعا جو قرآن کریم نے سکھائی ہے کہ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ۔ یہ دعا جو قرآن کریم میں آتی ہے جو زمینداروں اور باغوں کے مالکوں کی دعا ہے۔ اگر آپ یہ دعا کریں۔ تو اللہ تعالےٰ چاہے گا کہ وہ آپ کے مال میں برکت دے۔ آپ کی قربانیوں میں برکت دے۔ اور آپ کی اولاد میں برکت دے۔ ساری برکتوں سے آپ مالا مال ہو جائیں گے"

آج کل جب کہ ملک و قوم کو زیادہ سے زیادہ غلہ کی ضرورت ہے ہمارے زمیندار اور مزارع بھائیوں کو بڑے التزام کے ساتھ ان ذرائع پر عمل پیرا رہنا چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ اور والد صاحب اکثر اوقات بیمار رہتے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت و تندرستی کے لئے دعا فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (جمال الدین احمد جھنگ صدر)

۲۔ میرے بھائی محمد مسعود صاحب ساکن چک ۵۱۹ گ ب دانسکو والا نزد لائلپور ایک سال سے قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں ہیں ۲۲ تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ ان کی باعزت برأت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امیر احمد کلرک نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے برادرِ نسبتی مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب آف پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ ۱۳ فروری بروز اتوار بوقت صبح چار بجے وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک اہلیہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے بیوی بچوں اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے میری والدہ صاحبہ کو ان کی وفات کی وجہ سے سخت صدمہ پہنچا ہے جس سے ان کے دماغ کا توازن برقرار نہیں رہا۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد جمیل ہیگن ڈنمارک)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کے عہدیدار توجہ فرمائیں

گزشتہ سالانہ اجتماع پر ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ سے مالی میدان میں جس رنگ میں تیز گامی کی توقع کی تھی اس کے پیش نظر ضرورت ہے کہ کوشش کو تیز سے تیز تر کر دیا جائے تا اس توقع کو پورا کر کے زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کیا جا سکے۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رسالہ البشریٰ اور مجلۃ الجامعہ کے متعلق ضروری اعلان

جامعہ احمدیہ کی طرف سے دو رسالے البشریٰ (عربی) اور مجلۃ الجامعہ (اردو) سہ ماہی وقفہ سے شائع ہو رہے ہیں۔ بہت دلچسپ مفید اور علمی مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں۔

ان رسالوں میں سلسلہ عالیہ احمدیہ دین اسلام اور دیگر مذاہب کے متعلق علمی اور تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ ہماری جماعت کے علم دوست احباب کے لئے یہ رسالے یقیناً دلچسپی کا موجب ہوں گے جن جن جماعتوں میں لائبریریاں قائم ہو چکی ہیں ان جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے کہ وہ ان علمی رسائل کو خرید کر اپنی لائبریری میں رکھیں تا جماعت کے دوست ان سے مستفید ہو سکیں اور جماعت کی مختلف تقاریب کے مواقع پر ان رسائل کی خریداری کے لئے بھی احباب کرام کو توجہ دلاتے رہیں۔ رسالہ البشریٰ (عربی) کا سالانہ چندہ /۶ روپے اور رسالہ مجلۃ الجامعہ (اردو) کا سالانہ چندہ /۸ روپے مقرر ہے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ

نظارت اصلاح وارشاد کے اعلان کے مطابق ۲۰ر فروری کو کثرت سے احمدی جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۲۰ر فروری کی پیشگوئی بابت مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی جن جماعتوں کی طرف سے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کے اسماء کی دوسری قسط درج ذیل ہے۔

اوکاڑہ۔ ایبٹ آباد۔ بہوڈو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔ بھون ضلع جہلم۔ پاکپتن۔ پیلاں۔ لکانسوآنہ ضلع جھنگ۔ تونگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چک ۱۸ / B.D ضلع میانوالی۔ چک ۵/۳۳ ضلع ملتان۔ چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ۔ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ چکوال۔ چیچہ وطنی حافظ آباد۔ خانیوال۔ خوشاب۔ خیرے والا ضلع مظفر گڑھ۔ دادن خان چانڈیو ضلع نواب شاہ۔ داؤد خیل دوالمیال۔ ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ۔ سانگھڑ۔ ساہی وال۔ سرگودہا۔ سمن آباد لاہور۔ سیالکوٹ شہر شیخوپورہ۔ صوبہ ڈیرو ضلع نواب شاہ۔ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ۔ کارہ کاہلواں ضلع گجرات۔ گرونڈی ضلع خیرپور۔ کلرکہار۔ ضلع جہلم۔ کوٹ احمدیاں ضلع حیدر آباد۔ کوئٹہ۔ کھاریاں۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ گلگت۔ گوٹھ غلام محمد ضلع نواب شاہ۔ میانوالی شہر۔ میرپور خاص۔ نارنگ شاہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ ہڑپہ۔ مومن والہ ضلع سیالکوٹ۔ گوجر خان۔ گوجرہ۔ لائل پور۔ لاہور۔ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد۔ لجنہ اماء اللہ ملتان۔ لدھڑ کرم سنگھ ضلع سیالکوٹ۔ لیہ۔ مریدکے۔ ہوسڑی ضلع نواب شاہ۔ احمد نگر ضلع جھنگ۔ چک ۱۴۳ /ر ضلع سرگودہا۔ کنری سندھ۔ خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

امام المتقین مع نجات المسلمین و تنبیہ الغافلین

جو محترم خادم صاحب مرحوم کی احمدیہ نوٹ بک کا بہترین انتخاب اور خلاصہ مع پنجابی نظم میں عجیب و غریب کتابیں حجم تین سو صفحہ قیمت چار روپیہ غیر مجلد۔ مجلد پانچ روپیہ تین کتب خریداروں کو ایک روپیہ رعایت فی کتاب

حکیم عبداللطیف شاہد تاجر کتب نزد خورشید دواخانہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

میرے والد محترم سید محمد لطیف شاہ صاحب سابق انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ گزشتہ ... سے صاحب فراش ہیں گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی گو اب درد سے تو آرام ہے مگر چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ اور کمزوری بھی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور صحت تشویشناک حد تک خراب ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید ولی اللہ شاہ نیو وی ہاؤس گولبازار۔ ربوہ)

۲ ـ میرے ابا جان شیخ رفیع الدین احمد صاحب سیکرٹری وصایا کراچی۔ ایک لمبے عرصے سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اب طبیعت زیادہ ناساز ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(امادقہ منیر پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹)

۳ ـ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب نمبردار آجکل بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (منور احمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہل ربوہ کا جلسہ

(بقیہ صفحہ ۱)

جلسہ کے آخر میں جو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

(۱) پہلی قرارداد

(یہ قرارداد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ اسلام افریقہ نے پیش کی)

"ہم اہالیان ربوہ منافقین کے ان تمام الزامات کو جو انہوں نے نہایت دریدہ دہنی سے پس پردہ رہ کر اہالیان ربوہ پر لگائے ہیں۔ بہتانِ عظیم سمجھتے ہیں اور اس مذموم حرکت کی وجہ سے ہم ان منافقین کو قابل نفرین سمجھتے ہیں۔

ربوہ کی پاکیزہ بستی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام (اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت دے) خواتین مبارکہ جن کی اللہ تعالیٰ نے اپنے الہامات میں تعریف فرمائی ہے۔ مبلغین کا وہ گروہ جو سالہا سال بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ اور ان مبلغین کے پاکیزہ اہل وعیال جو اس وقت مصروفِ جہاد ہیں۔ رہ رہے ہیں۔ ربوہ میں رہنے والے لوگ شب و روز اسلام کی روز افزوں ترقی کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اور اپنے جان ومال سے اس مقصد کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔

یہاں کی مستورات وہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ غیر ممالک میں خانۂ خدا کی تکمیل کے لئے اپنے زیورات تک اتار کر دے دیئے۔ اور انہی کی کوششوں سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت یورپ میں متعدد مساجد ایسی ہیں جو صرف اور صرف مستورات ہی کے چندوں سے تعمیر ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ نیک اور پاکیزہ لوگوں پر الزام لگانے والے اگر توبہ نہ کریں تو انہیں جہنم کا عذاب دیا جائیگا چنانچہ فرمایا:۔

ان الذین فتنوا المؤمنین والمومنات ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔

(بروج)

نیز فرمایا:۔

ان الذین یرمون المحصنٰت الغٰفلٰت المؤمنٰت لعنوا فی الدنیا والاٰخرۃ ولھم عذابٌ عظیم۔

(النور)

ان منافقین نے الزامات لگا کر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے اس عذاب کا مستحق بنالیا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان منافقین کو سمجھ اور توبہ کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کے مقاصدِ دینیہ کو اپنے خاص فضل سے تکمیل تک پہنچائے۔

ہم حضور کے خدام اپنی جان۔ مال اور ہر وہ چیز جو ہمیں عزیز ہے۔ حضور کے مقاصد کی تکمیل کے لئے قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ اے خدا تو ہمارے اس ارادے اور عہد میں برکت دے آمین۔

ہم ہیں حضور کے جاں نثار خدام
اہالیان ربوہ"

(۲) دوسری قرارداد

(یہ قرارداد محترم مولانا نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے پیش کی)

"چند نقاب پوش۔ بزدل اور کمینہ خصلت منافقین نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور اہل ربوہ پر جو الزامات عاید کئے ہیں ہم تمام اہل ربوہ یقین اور وثوق سے کہتے ہیں کہ وہ بے بنیاد اور جھوٹ کا ایک شرمناک پلندہ ہیں۔ ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اور سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی اللہ تعالیٰ ہی نے خلیفہ بنایا ہے اور حضور قدرت ثانیہ کے تیسرے برحق مظہر ہیں۔

احمدیت پر ہر نیا دن چڑھنے والا اس بات پر شاہد ناطق ہے کہ اسلام کو جو سربلندی اور ترقی حاصل ہو رہی ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خلیفہ برحق ہونے کی نہ صرف بیّن دلیل ہے بلکہ ایک ناقابلِ تردید ثبوت بھی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ احمدیت اور اسلام کی ترقی اور نظام کی مضبوطی ہی سے بوکھلا کر منافقین نے مذموم اور مذبوح حرکات شروع کی ہیں لیکن ہمارا ایمان ہے اور اس پر ہم پورے یقین کے ساتھ قائم ہیں کہ ہمیشہ کی طرح منافقین خائب وخاسر رہیں گے اور ان ناکامیوں کی آگ میں جل کر بھسم ہو جائیں گے۔

ہم ان منافقین سے دلی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ ہم حضور کے جاں نثار خادم ہیں اور ہمیشہ ہم حضور کا ساتھ دیں گے اور ربوہ کی مقدس سرزمین پر منافقین کے قدموں کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

ہم ہیں حضور کے جاں نثار خدام
اہل ربوہ"

(۳) تیسری قرارداد

یہ قرارداد محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خانصاحب ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے پیش کی:۔

"ہم اہالیان ربوہ منافقین کے اس گروہ کو جس کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ مارچ ۱۹۷۲ء میں فرمایا ہے ان کی مذموم حرکات کی وجہ سے قابل نفرت گردانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی جماعتیں جب ترقی کی طرف گامزن ہوتی ہیں تو منافقین جنہیں یہ ترقی ایک آنکھ نہیں بھاتی مصلح کے روپ میں آکر لوگوں کو گمراہ کرنے لگتے ہیں۔ قرآن مجید منافقین کی حرکات کو سمجھنے اور ان کا سدِّ باب کرنے میں ہماری مکمل رہنمائی کرتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کی ایک واضح علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ جھوٹ سے کام لیتے ہیں۔ اب بھی منافقین نے جن باتوں کو اپنی شرارت کا ذریعہ بنایا ہے سراسر جھوٹ اور بے بنیاد ہیں۔

منافقین ہمیشہ ہی سے وحدتِ اسلام کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں موجودہ گروہ کا بھی اصل مقصد یہی ہے۔ ہم ان کی اس جسارت کو نہایت درجہ نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

ہم اہالیان ربوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صدق دل سے یقین دلاتے ہیں کہ ہم خلافت کے قیام اور استحکام کے لئے اپنی ہر ممکن کوشش صرف کرتے رہیں گے ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے اس یقین سے پُر ہیں کہ منافقین کا گروہ خائب و خاسر رہے گا اور احمدیت کا کارواں اس کی مدد اور نصرت سے ترقی کی منازل طے کرتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ

ہم ہیں حضور کے جاں نثار خدام
اہل ربوہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اس فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم "آگے بڑھو" کے ماتحت اس وقت تک اعلیٰ قابلیت رکھنے والے ۱۵ ڈاکٹر افریقہ کے مختلف ممالک میں پہنچ کر دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ ابھی اس سکیم کو جاری ہوئے دو سال بھی نہیں گزرے اور اس قلیل عرصہ میں ہمارے مخلصین اور ہمدرد مخلوق ڈاکٹروں نے قابلِ تقلید نمونہ پیش کر دیا ہے۔

تعلیم کے میدان میں ۱۲ اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ مختلف ممالک میں پہنچ کر کام شروع کر چکے ہیں۔

قرآن مجید کی اشاعت کا کام بھی پورے زور سے شروع ہو چکا ہے۔

اس کام کو اور ترقی دینے کیلئے ہمارا فرض ہے کہ ہم "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں۔ بیرون پاکستان کے مختلف ممالک کے مخلصین بھی فراخدلی سے اس میں حصہ لیں۔

جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

ماہ امان (مارچ) کا چندہ
۲۰ / امان (مارچ)
تک مرکز کو ارسال
فرماویں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷